جستجوئے منزل از ملک مشتاق احمد صالح۔ ناشر: الخدمت پچنند، تلہ گنگ۔
قیمت: ۲۰/ روپے۔

یہ ایک طرح کی خود نوشت ہے، اپنے ہی سفر زندگی کی داستان، اور یہ جس خلوص اور صداقت سے بیان کی گئی ہے میں اس کا پورا اعتراف کرتا ہوں۔ اس نوجوان کی میری نگاہوں میں بڑی قدر ہے جس نے کسی تصنع سے کام لیے بغیر اپنی عمر کے نصف بیشتر حصے کی روئیداد اس طرح بیان کی ہے کہ تلہ گنگ کا ثقافتی ماحول، وہاں کے تمام ادارے، تمام رسمیں اور بہت سے کردار کی تصویریں تیار ہو گئی ہیں۔ بہ ظاہر جبر فیانِ ادب کی نگاہ میں اس کتاب کی کوئی وقعت ادبی معیارات کے حساب سے ہو گی یا نہیں، ہم اسے ایک نوجوان کا عنائی ادب کہہ سکتے ہیں۔ اس نوجوان نے بچپن سے مطالعہ کا جو ذوق حاصل کیا ہے اس کی مدد سے اُردو کا بہت سا ذخیرہ الفاظ و تشبیہات جمع کیا اور ان کے کئی طریقہ ہائے استعمال سیکھے اور برتے۔ ساتھ ہی ساتھ جہاں اس کی قوتِ اظہار نے پسند کیا، وہاں مقامی پنجابی الفاظ یا اصطلاحات سے بے دریغ مدد لی۔ اس تحریر کے آئینے میں جو کردار ہمارے سامنے آتا ہے وہ اپنی اندرونی اُمنگوں اور ماحول کے مسائل کی دھیمی کشمکش سے دوچار ہے اور اس کے ذہن میں جن اُصولوں نے جگہ پکڑی ہے، ان میں سے بیشتر اچھے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس کردار کے دینی جذبات اس طرح چمکتے ہیں جیسے ریت میں ابرق کے ذرے۔ مگر یوں معلوم ہوتا ہے کہ وہ اپنی شخصیت کے لیے کوئی انتہائی منزل و مقصد اور اس کا راستہ واضح طور پر متعین نہیں کر سکا ہے۔ لیکن اس کمی کے پورا ہو جانے کی اُمید کی جا سکتی ہے۔

تعلیمی انحطاط کے اسباب از پروفیسر سید محمد سلیم۔ ناشر: ادارۂ تعلیمی تحقیق، ۸-اے ذیلدار پارک، اچھرہ، لاہور۔ قیمت: ۶/ روپے۔

آج ہمارا خوفناک مسئلہ عمومی انحطاط ہے، اخلاقی انحطاط، معاشی انحطاط، صنعتی انحطاط، فرض شناسی کا انحطاط، نظم و نسق کا انحطاط، دیانت و امانت کا انحطاط وغیرہ۔

اور ایک بڑا انحطاط تعلیمی انحطاط ہے، جس کے زیر اثر دوسرے کئی دائروں میں بھی انحطاط